مَیں کَون ہُوں کہ

بادشاہ

میرے لئے مُوا

ترتیب : واٹسن گُڈمین

مُفت تقسیم کے لئے، بیچنے کے لئے نہیں،

مسیح فرماتا ہے

”جو غالب آئے میں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا
جس طرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر
بیٹھ گیا۔“ مکاشفہ ۳ : ۲۱

مسیح میں مَیں اس عظیم محبّت کے لئے ترتیب دیا گیا ہوں۔ کامل مجھے پکارتا ہے لہٰذا مجھے ضرور جانا ہے۔
اور مجھے فتح میں آگے بڑھنا ہے

آہ وُہ عظیم محبت جو عظیم منجّی نے صلیب پر شرمساری کی موت کے باعث ظاہر کی۔ اس نے اپنے خوبصورت اور قابل دید تخت کو مجھ جیسے گنہگار کو بچانے کے لئے خیرباد کہہ دیا۔
وُہ پاک اور راست ہے۔ خُداوند کی تعریف ہو۔ وُہ مجھ خاک و راکھ کو پیار کرتا ہے۔ خداوند کی تعریف ہو۔ مَیں ضرور اس کی خدمت کرونگا۔ خداوند کی تعریف ہو۔
خداوند کی تعریف ہو خداوند کی تعریف ہو خُداوند کی تعریف ہو

——واٹسن گڈمین

All scriptures are taken from the Urdu Bible with permission from the Bible Society of India.

انسانی تخلیق میں خُدا کا مقصدِ اعلیٰ

ضرور ہے کہ اُس کی ایک ابدی دُلہن ہو

یسعیاہ ۶۲ : ۵

".....اور جس طرح دُلہا دُلہن میں راحت پاتا ہے
اسی طرح تیرا خُدا تجھ میں مسرور ہوگا۔"

متّی ۲۵ : ۱، ۶

"اِس وقت آسمان کی بادشاہی ان دس کنواریوں کی مانند
ہوگی۔ جو اپنی مشعلیں لے کر دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔"
"آدھی رات کو دُھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا اُس کے
استقبال کو نکلو۔"

مسیح ۔ دُلہا ہے

یُوحنّا ۳ : ۲۹ ۔ آیت کا پہلا حصّہ

"جس کی دُلہن ہے وُہ دُلہا ہے۔ مگر دُلہا کا دوست جو کھڑا
ہُوا اس کی سُنتا ہے۔ دُلہا کی آواز سے بہت خُوش ہوتا ہے
....."

۲۔ کرنتھیوں ۱۱ : ۲

"مجھے تمہاری بابت خُدا کی سی غیرت ہے۔ کیونکہ مَیں نے ایک
ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے تاکہ تُم کو پاکدامن کنواری
کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں۔"

متی ۹ : ۱۵

"یسُوع نے اِن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُن کے
ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں؟ مگر وُہ دِن آئیں گے کہ دُلہا اُن
سے جُدا کیا جائے گا اُس وقت وُہ روزہ رکھیں گے۔"

کوئی کمتر مخلوق اُس (خُدا) کی دُلہن بننے کے لائق نہ تھی

یہی سبب تھا کہ اُس (خُدا) نے انسان کو اپنی صُورت اور اپنی شبیہ پر بنایا

پیدائش ۱: ۲۷

" اور خُدا نے انسان کو اپنی صُورت پر پیدا کیا۔ خُدا کی صُورت پر اس کو پیدا کیا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

افسیوں ۱: ۴

" چنانچہ اس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اس میں چُن لیا تاکہ ہم اس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں "

ذاتِ الٰہی میں شریک ہونے کے لائق

"..... تاکہ اُن کے وسیلہ سے ..... ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ" ۲-پطرس ۱: ۴، .... اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر" ۱-پطرس ۵: ۱۔

"..... مسیح یسُوع میں خوشخبری کے وسیلہ سے میراث میں شریک ہیں " افسیوں ۳: ۶

"..... جس نے ہم کو اس لائق کیا کہ نُور میں مُقدسوں کے ساتھ میراث کا حصّہ پائیں" کلسیوں ۱: ۱۲

"...... کہ فائدہ اُٹھانے والے ایماندار اور عزیز ہیں " ۱-تیمتھیُس ۶: ۲"

" کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہوتے ہیں" عبرانیوں ۳: ۱۴۔

" اور رُوح القدس میں شریک ہو گئے " عبرانیوں ۶: ۴۔

" تاکہ ہم بھی اس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں" عبرانیوں ۱۲: ۱۰۔

مَیں خُدا کی نسل ہُوں

پیدائش ۹: ۶

"کیونکہ خُدا نے انسان کو اپنی صُورت پر بنایا ہَے"۔

جس خُدا نے دُنیا اور اس کی سب چیزوں کو پیدا کیا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کیونکہ وُہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔ اور اس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام رُوئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی اور ان کی میعادیں اور سکُونت کی حدّیں مقرر کیں۔ تاکہ خُدا ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں۔ ہر چند وُہ ہم میں سے کسی سے دُور نہیں۔ کیونکہ اسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجُود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اس کی نسل بھی ہیں۔ پس خُدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذاتِ الٰہی اس سونے یا رُوپے یا پتّھر کی مانند ہے۔ جو آدمی کے ہُنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں"۔ اعمال ۱۷: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷ - ۲۹

آدم کو خُدا کی صُورت اور خُدا کی شبیہ پر پیدا کیا گیا

اس لئے اس کے لئے ضرُوری ہے کہ خُدا کے جلال کی طرح جلالی صورت کا حامل ہو۔

"سو کاہن اس ابر کے سبب سے خدمت کے لئے کھڑے نہ ہو سکے، اس لئے کہ خُداوند کا گھر اس کے جلال سے بھر گیا"۔ ۱-سلاطین ۸: ۱۱

متّی ۱۷: ۱-۲

"یسُوع اُنہیں اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا اور اُن کے سامنے اس کی صُورت بدل گئی اور اس کا چہرہ سُورج کی مانند چمکا اور اس کی پوشاک نُور کی مانند سفید ہوگئی"۔

خُدا جو پاک ہے اس کی مانند اس کو پیدا کیا گیا

۱-پطرس ۱: ۱۶

"کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اس لئے کہ مَیں پاک ہُوں۔"

نافرمانی جُدائی کا سبب ٹھہری۔

رُومیوں ۵: ۱۹

"کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہُت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہُت سے لوگ راستباز ٹھہریں گے۔"

رُومیوں ۳: ۲۳

"اس لئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔"

اب دھوکا دہی اور شرارت

یرمیاہ ۱۷: ۹

"دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے اس کو کون دریافت کر سکتا ہے؟"

پیدائش ۶: ۵

اور خُداوند نے دیکھا کہ زمین پر انسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اس کے دل کے تصوّر اور خیال سدا بُرے ہی ہوتے ہیں۔"

خُدا بدی کو ردّ کرتا ہے۔

لُوقا ۱۳: ۲۷

"....مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نہیں جانتا تُم کہاں کے ہو۔ اے بدکارو! تم سب مجھ سے دُور ہو۔"

اِنسان تاریکی میں کھو گیا۔

یُوحنّا ۳: ۱۹

"اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور سے زیادہ پسند کیا اِس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔"

اِنسان کا ناپاکی میں گرفتار ہو جانا

یسعیاہ ۶:۶۴

" اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے اور ہم سب پتّے کی طرح کملا جاتے ہیں، اور ہماری بدکرداری آندھی کی مانند ہم کو اڑا لے جاتی ہے۔"

مجھ پر ابدی موت مسلّط ہے۔

رُومیوں ۱۲:۵

" پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں مَوت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سب نے گُناہ کیا۔"

مجھ پر سزا کا حُکم ہو گیا   رُومیوں ۱۸:۵

" غرض جیسا ایک گُناہ کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حُکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وُہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔"

گُناہ مجھے اپنا قیدی گردانتا ہے   رُومیوں ۲۳:۷

" مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے۔ جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اس گُناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجُود ہے۔"

گُناہ خُدا سے جُدا کر دیتا ہے   یسعیاہ ۲:۵۹

" بلکہ تُمہاری بدکرداری نے تمہارے اور تمہارے خُدا کے درمیان جُدائی کر دی ہے۔۔۔۔"

مَیں خُدا کے سامنے جوابدہ ہُوں   رُومیوں ۱۲:۱۴

" پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حساب دے گا۔۔۔۔۔"

میں کون ہوں ؟

گرے ہوئے انسان کی حیثیت سے میں مٹی، گھاس پھوس ہوں

یسعیاہ ۶۴ : ۸

" تو بھی اے خداوند تو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹی ہیں اور تو ہمارا کمہار ہے اور ہم سب کے سب تیری دستکاری ہیں۔"

۱۔پطرس ۱ : ۲۴

" چنانچہ ہر بشر گھاس کی مانند ہے اور اس کی ساری شان و شوکت گھاس کے پھول کی مانند۔ گھاس تو سوکھ جاتی اور پھول گر جاتا ہے۔"

یعقوب ۴ : ۱۴

" اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سنو تو! تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے ابھی غائب ہو گئے۔"

مسیح میں ابدی زندگی اور ابدیت حاصل کر سکتا ہوں۔

یوحنا ۱۱ : ۲۶

" اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟"

۱۔یوحنا ۵ : ۱۰-۱۱

" جو خدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ جس نے خدا کا یقین نہیں کیا اس نے اسے جھوٹا ٹھہرایا۔ کیونکہ وہ اس گواہی پر جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دی ہے ایمان نہیں لایا۔ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔"

یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟

زبور ۲۴ : ۷-۱۰

"اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔ اَے ابدی دروازو! اُونچے ہو جاؤ اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ خُداوند جو قوی اور قادر ہے۔ خُداوند جو جنگ میں زور آور ہے۔ اے پھاٹکو! اپنے سر بلند کرو۔ اَے ابدی دروازو! ان کو بلند کرو اور جلال کا بادشاہ داخل ہوگا۔ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے؟ لشکروں کا خُداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے۔" (سلاہ)

۱-تیمتھیس ۶ : ۱۴ب، ۱۵ب - ۱۶

"...... ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے ظہُور تک ..... جو مُبارک اور واحدِ حاکم۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خداوند ہے۔ بقا صرف اُسی کو ہے اور وُہ اُس نُور میں رہتا ہے جس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اس کی عزّت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین"

یہ بادشاہ تمام روئے زمین کا بادشاہ اور حاکمِ اعلیٰ ہوگا۔"

زکریاہ ۱۴ : ۸ - ۹

"اور اُس روز یروشلیم سے آبِ حیات جاری ہوگا جس کا آدھا بحرِ مشرق کی طرف بہے گا، اور آدھا بحرِ مغرب کی طرف۔ گرمی سردی میں جاری رہے گا۔ اور خُداوند ساری دُنیا کا بادشاہ ہوگا۔ اُس روز ایک ہی خداوند ہوگا اور اس کا نام واحد ہوگا۔"

یسوؔع مسیح اپنی بادشاہی کا اعلان کرتا ہے،

یُوحنّا ۱۸ : ۳۶ ، ۳۷

" یسُوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی ۔اس دُنیا کی نہیں ۔
اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے، تاکہ مَیں یہُودیوں
کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں ۔
پِلاطُسؔ نے اس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے؟ یسُوؔع نے
جواب دیا تُو خود کہتا ہے کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ میں اس لئے
پیدا ہُوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دوں
جو کوئی حقّانی ہے ۔میری آواز سُنتا ہے ۔"

مرقسؔ ۱۴ : ۶۱-۶۲

" مگر وُہ خاموش ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ سردار کاہن نے
اس سے پھر سوال کیا اور کہا کیا تو اس ستوُدہ کا بیٹا مسیح ہے ؟
یسُوؔع نے کہا ہاں مَیں ہُوں ، اور تُم ابنِ آدم کو قادرِ مطلق کی
دہنی طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے
دیکھو گے ۔"

متّیؔ ۲۵ : ۳۱ ، ۳۴

" جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرشتے اس
کے ساتھ آئیں گے ۔تب وُہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا ۔"
" اس وقت بادشاہ اپنی دہنی طرف والوں سے کہے گا ، آؤ
میرے باپ کے مُبارک لوگو جو بادشاہی بنائے عالم سے تُمہارے
لئے تیار کی گئی ہے اسے میراث میں لو ۔"

یسُوع مسیح کی بادشاہی ماہیّت

عبرانیوں ۱ : ۸

" مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُدا تیرا تخت ابدالآباد رہیگا
اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے۔"

دانی ایل ۴ : ۳۷

" اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی ستائش اور تکریم و تعظیم
کرتا ہُوں کیونکہ وُہ اپنے سب کاموں میں راست اور اپنی سب راہوں
میں عادل ہے اور جو مغروری میں چلتے ہیں ان کو ذلیل کر سکتا ہے۔"

متّی ۱۸ : ۳ ، ۴

" اور کہا میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم توبہ نہ کرو اور بچّوں کی
مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔
پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچّے کی مانند چھوٹا بنائے گا،
وُہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ہوگا۔"

مکاشفہ ۱۱ : ۱۵ب

"... کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اس کے مسیح کی ہوگی
اور وُہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا۔"

افسیوں ۱ : ۱۸ ، ۱۹

" اور تمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو جائیں تاکہ تم کو معلُوم
ہو کہ اس کے بُلانے سے کیسی کچھ اُمّید ہے اور اس کی میراث
کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کُچھ ہے۔

اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اس کی بڑی قدرت
کیا ہی بے حد ہے۔ اس کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق۔"

جلال کی بادشاہی کی خصُوصیّات

یُوحنّا ۱۷ : ۲

" چنانچہ تُو نے اسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے ۔ تاکہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وُہ ہمیشہ کی زندگی دے ۔"

۱-پطرس ۳ : ۲۲

" وُہ آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور فرشتے اور اختیارات اور قدرتیں اس کے تابع کی گئی ہیں ۔"

افسیوں ۱ : ۲۰-۲۲

" جو اس نے مسیح میں کی جب اسے مُردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہُت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا ۔ اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا اور اس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دیا یہ اُس کا بدن ہے اور اسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا ہے ۔"

یُوحنّا ۲ : ۲۴ ، ۲۵

" لیکن یسُوع اپنی نسبت ان پر اعتبار نہ کرتا تھا اس لئے کہ وُہ سب کو جانتا تھا ۔ اور اس کی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے کیونکہ وُہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا کیا ہے ۔"

یُوحنّا ۱۷ : ۲۳

" مَیں اُن میں اور تُو مجھ میں تاکہ وُہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا اور جس طرح کہ تُو نے مجھ سے محبت رکھی اُن سے بھی محبّت رکھی ۔"

قُدرت، دولت حِکمت اَور طاقت

مکاشفہ ۵ : ۱۲ ب

"…. کہ ذبح کیا ہُوا برّہ ہی قُدرت اُور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزّت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے۔"

متّی ۲۸ : ۱۸

"یسُوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔"

ا۔کرنتھیوں ۸ : ۶

"لیکن ہمارے نزدیک تو ایک ہی خُدا ہے یعنی باپ جس کی طرف سے سب چیزیں ہیں اور ہم اسی کے لئے ہیں اور ایک ہی خُداوند ہے یعنی یسُوع مسیح جس کے وسیلہ سے سب چیزیں موجود ہوئیں اور ہم بھی اسی کے وسیلہ سے ہیں۔"

ا۔کرنتھیوں ۱ : ۲۴

"لیکن جو بلائے ہُوئے ہیں۔ یہُودی ہُوں یا یُونانی ان کے نزدیک مسیح خُدا کی قُدرت اور خُدا کی حکمت ہے۔"

مکاشفہ ۱۱ : ۱۷

"اور یہ کہا کہ اَے خُداوند خُدا قادرِ مُطلق جو ہے اور جو تھا ہم تیرا شُکر کرتے ہیں کیونکہ تُو نے اپنی بڑی قُدرت کو ہاتھ میں لے کر بادشاہی کی۔"

کلسیوں ۲ : ۲-۳

"تاکہ ان کے دلوں کو تسلّی ہو۔ اور وُہ محبّت سے آپس میں گُٹھے رہیں اور پُوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصل کریں۔ اور خُدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں۔"

جلال کے بادشاہ کا مستقبل

زبور ۷۲: ۸ و ۱۱

"اس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریائے فرات سے زمین کی انتہا تک ہوگی ... بلکہ سب بادشاہ اس کے سامنے سرنگوں ہوں گے۔ کل قومیں اس کی مطیع ہوں گی۔"

زبور ۲: ۲-۴ اور ۶-۸

"خداوند اور اس کے مسیح کے خلاف زمین کے بادشاہ صف آرائی کر کے اور حاکم آپس میں مشورہ کر کے کہتے ہیں آؤ ہم ان کے بندھن توڑ ڈالیں اور ان کی رسیاں اپنے اوپر سے اتار پھینکیں۔ وہ جو آسمان پر تخت نشین ہے ہنسے گا۔ خداوند ان کا مضحکہ اُڑائے گا۔ مَیں تو اپنے بادشاہ کو اپنے کوہِ مُقدس صیوؔن پر بٹھا چُکا ہوں۔

میں اس فرمان کو بیان کروں گا۔ خُداوند نے مجھ سے کہا تو میرا بیٹا ہے۔ آج تو مجھ سے پیدا ہُوا۔

مجھ سے مانگ اور میں قوموں کو تیری میراث کے لئے اور زمین کے انتہائی حِصے تیری ملکیت کے لئے تجھے بخشوں گا۔

یرمیاہ ۱۰: ۷ اور ۱۰

"اَے قوموں کے بادشاہ! کون ہے جو تجھ سے نہ ڈرے؟ یقیناً یہ تجھ ہی کو زیبا ہے، کیونکہ قوموں کے سب حکیموں میں اور ان کی تمام مملکتوں میں تیرا ہمتا کوئی نہیں۔"

"وُہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے۔ اس کے قہر سے زمین تھرتھراتی ہے اور قوموں میں اس کے قہر کی تاب نہیں۔"

بادشاہ کا جلال

یسعیاہ ۴۲ : ۸

" یہوؔواہ مَیں ہُوں یہی میرا نام ہے۔ مَیں اپنا جلال کسی دُوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی ہوئی مُورتوں کے لئے روانہ رکھوںؔگا۔"

زبُور ۹۵ : ۳

" کیونکہ خُداوند خُدائے عظیم ہے۔ اور سب الٰہوں پر شاہِ عظیم ہے۔"

متّی ۲۴ : ۳۰

" اور اس وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔ اور اس وقت زمین کی سب قَومیں چھاتی پیٹیں گی، اور ابنِ آدم کو بڑی قُدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی

مکاشفہ ۴ : ۱۱

" اَے ہمارے خُداوند اور خُدا تو ہی تمجید اور عزّت اَور قُدرت کے لائق ہے، کیونکہ تُو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں۔"

۱۔ تیمُتھیُس ۱ : ۱۷

اب ازلی بادشاہ یعنی غیرفانی نادِیدہ واحِد خُدا کی عزّت اور تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین

اپنی دُلہن کو اپنے جلال میں شریک کرتا ہے۔

یُوحنّا ۱۷ : ۲۲

" اور وُہ جلال جو تُو نے مجھے دیا ہے مَیں نے اُنہیں دیا ہے۔ تاکہ وُہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔"

رُومیوں ۸ : ۱۸

" کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ دَرد اس لائِق نہیں کہ اس جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔"

خالق بادشاہ حکمران و فرمانروا

یسعیاہ ۹ : ۷ الف

"اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی...."

یسعیاہ ۴۵ : ۹ و ۱۰ - ۱۳ و

"افسوس اس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ..... اس پر افسوس جو باپ سے کہے تو کس چیز کا والد ہے؟ اور ماں سے کہے تو کس چیز کی والدہ ہے؟ خداوند اسرائیل کا قدوس اور خالق یوں فرماتا ہے کہ کیا تم آنے والی چیزوں کی بابت مجھ سے پوچھو گے ؟ کیا تم میرے بیٹوں یا میری دستکاری کی بابت مجھے حکم دو گے؟ میں نے زمین بنائی اور اس پر انسان کو پیدا کیا اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان کو تانا اور اس کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ میں نے اس کو صداقت میں برپا کیا ہے"۔

دانی ایل ۷ : ۱۴

"اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لغت اس کی خدمت گزاری کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے۔ جو جاتی نہ رہے گی۔ اور اس کی مملکت لازوال ہوگی۔"

اس کے فرمان کے تابع ہو جاؤ

زبور ۷۲ : ۱۱

"بلکہ سب بادشاہ اس کے سامنے سرنگوں ہوں گے۔ کل قومیں اس کی مطیع ہوں گی۔"

جلال کا بادشاہ میری خاطر مُوا

جگہ، موت اور جی اُٹھنے کے طریقہ کو پہلے ہی بتا دیا۔

متّی ۲۰ : ۱۸-۱۹

"دیکھو ہم یروشلم کو جاتے ہیں اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ اس کے قتل کا حکم دیں گے۔ اور اسے غیر قوموں کے حوالہ کریں گے تاکہ اسے ٹھٹھوں میں اڑائیں اور کوڑے ماریں اور مصلوب کریں اور وُہ تیسرے دِن زندہ کیا جائے گا۔"

گناہ خُدا کی نظر میں خطرناک اور گھناؤنا ہے۔

اس سے مخلصی کی طلب کرتا ہے۔

ا۔پطرس ۳ : ۱۸

"اس لئے کہ مسیح نے بھی یعنی راستباز نے ناراستوں کے لئے گناہوں کے باعث ایک بار دکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے وُہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا لیکن روح کے اعتبار سے زندہ کیا گیا۔"

گلتیوں ۱ : ۳ ب ۴

"..... ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے اُسی نے ہمارے گناہوں کے لئے اپنے آپ کو دیدیا تاکہ ہمارے خدا اور باپ کی مرضی کے موافق ہمیں اِس موجودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے۔"

ا۔یُوحنّا ۳ : ۱۶ الف

"ہم نے محبّت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دیدی۔"

ا۔کرنتھیوں ۱ : ۱۸

"کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک تو بیوقوفی ہے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک خُدا کی قدرت ہے۔"

بیش قیمت خون۔ کامل منجی

افسیوں ۲: ۱۳

"مگر تم جو پہلے دُور تھے اب مسیح یسوع میں مسیح کے خون کے سبب سے
نزدیک ہو گئے ہو۔"

عبرانی ۱۰: ۱۹-۲۰

"پس اے بھائیو چونکہ ہمیں یسوع کے خون کے سبب سے اس
نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی دلیری ہے جو اس
نے پردہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے۔"

عبرانی ۱۳: ۲۰ ب

"..... ابدی عہد کے خون کے باعث۔"

کلسیوں ۱: ۲۰ الف

"... اور اس کے خون کے سبب سے جو صلیب پر بہا ..."

مکاشفہ ۱: ۵ ب

"... جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے
خلاصی بخشی۔"

۱۔پطرس ۲: ۶ ب، ۷ ا

"... دیکھو میں صیون میں کونے کے سرے کا چُنا ہوا اور قیمتی پتھر رکھتا ہوں جو اس
پر ایمان لائیگا ہرگز شرمندہ نہ ہوگا پس تم ایمان لانے والوں کے لئے تو وہ
قیمتی ہے۔"

۲۔تیموتھی ۳: ۱۵

"اور تُو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع
پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔"

دُلہا اپنی دُلہن کی تلاش کرتا ہے

لُوقا ۱۹: ۱۰

"کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔"

مسیح نے دُوسری موت اور جہنّم کو فتح کر لیا تاکہ مجھے اُن سے رہائی بخشے

مَیں ابدی مَوت کا وارث تھا۔

حزقی ایل ۱۸: ۴ ب

"..... جو جان گُناہ کرتی ہَے وہی مرے گی۔"

رُومیوں ۵: ۱۲

"پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سب نے گُناہ کیا۔"

رُومیوں ۶: ۲۳ الف

"کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہَے ....."

موت کو میرے لئے فتح کیا گیا

۲۔تیموتھی ۱: ۸-۱۰

پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قدرت کے موافق خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا۔ ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اس فضل کے موافق جو مسیح یسُوع میں ہم پر ازل سے ہُوا۔

مگر اب ہمارے مُنجی مسیح یسُوع کے ظہُور سے ظاہر ہُوا جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔

مکاشفہ ۱: ۱۸

اور زندہ ہوں۔ مَیں مرگیا تھا۔ اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہُونگا اور موت اور عالمِ ارواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں۔

بادشاہ نے ان سب کے لئے جو نجات کے پورے دل سے خواہاں ہیں

نجات مُفت مہیا کی ہے۔

ا۔کرنتھیوں ۱۵ : ۳ ب

"۔۔۔۔ مسیح کتابِ مُقدّس کے مطابق ہمارے گُناہوں کے لئے مُوا"۔

اعمال ۲۰ : ۲۸ ب

"۔۔۔۔ جسے اُس نے خاص اپنے خُون سے مُول لیا ۔"

یُوحنّا ۱۰ : ۱۱

"اچھّا چرواہا مَیں ہُوں ۔ اچھّا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔"

۲۔کرنتھیوں ۵ : ۱۵

اور وُہ اس لئے سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں وُہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں۔ بلکہ اس کے لئے جو اُن کے واسطے مُوا اور پھر جی اُٹھا۔

اعمال ۱۰ : ۴۳

"اس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے گا، اس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا۔"

۲۔پطرس ۳ : ۹

"خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمّل کرتا ہے۔اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا، بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے ۔"

یرمیاہ ۲۹ : ۱۳

"اور تُم مجھے ڈھونڈو گے اور پاؤ گے جب پُورے دل سے میرے طالب ہو گے"

خُدا اور گُناہ کے درمیان دُشمنی

زبُور ۴۵ : ۶-۷ الف

" اے خُدا تیرا تخت ابدالآباد ہے۔ تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے تو نے صداقت سے محبّت رکھی اور بدکاری سے نفرت۔"

۱-کرنتھیوں ۶ : ۹ ۔الف

" کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے ؟"

رُومیوں ۸ : ۵-۹

"کیونکہ جو جسمانی ہیں وُہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وُہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں ۔ اور جسمانی نیّت موت ہے ۔ مگر روحانی نیّت زندگی اور اطمینان ہے اس لئے کہ جسمانی نیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے ۔
اور جو جسمانی ہیں وُہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے ۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اس کا نہیں۔"

یعقوب ۴ : ۴

" اَے زنا کرنے والیو! کیا تمہیں نہیں معلوم کہ دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے ؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے "

بادشاہ ہمیں کیسے قبُول کر سکتا ہے؟

امثال ۲۸ : ۱۳

"جو اپنے گُناہوں کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہوگا۔ لیکن جو اُن کا اِقرار کرکے اُن کو ترک کرتا ہے اُس پر رحمت ہو گی۔"

۱۔یُوحنّا ۴ : ۱۶

"جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے اس کو ہم جان گئے اور ہمیں اس کا یقین ہے۔ خُدا محبّت ہے اور جو محبّت میں قائم رہتا ہے وُہ خُدا میں قائم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائم رہتا ہے۔"

یُوحنّا ۱ : ۱۲ الف

لیکن جتنوں نے اُسے قبُول کیا اس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔

یُوحنّا ۱۳ : ۲۰ ب

جو مجھے قبُول کرتا ہے وُہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے۔

اعمال ۸ : ۳۶، ۳۷ الف

"اور راہ میں چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی موجُود ہے۔ اب مجھے بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روکتی ہے؟ پس فلپسؔ نے کہا کہ اگر تو دل و جان سے ایمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔"

۱۔کرنتھیوں ۲ : ۵

"تاکہ تمہارا ایمان اِنسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قدرت پر مَوقُوف ہو۔"

یوحنّا ۸ : ۳۱

پس یسُوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

نجات مسیح کے ساتھ زِندہ نجات و رفاقت ہے

افسیوں ۳: ۱۹

" اور مسیح کی اس محبّت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ۔"

رُومیوں ۸: ۱۰

" اور اگر مسیح تم میں ہے۔ تو بدن تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے۔"

یُوحنّا ۱۰: ۲۶-۲۸

" لیکن تم اِس لئے یقین نہیں کرتے کہ میرے بھیڑوں میں سے نہیں ہو میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وُہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہُوں اور وُہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔"

۲- تیموتھی ۱: ۱۲

" اِسی باعث سے میں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جس کا میں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وُہ میری امانت کی اُس دِن تک حفاظت کر سکتا ہے۔"

۱- پطرس ۴: ۱۹

" پس جو خُدا کی مرضی کے موافِق دُکھ پاتے ہیں وُہ نیکی کر کے اپنی جانوں کو وفادار خالق کے سپُرد کریں۔"

نوزاد، خُدا کی خِدمت وعبادت کے لئے آزاد

۱۔ یُوحنّا ۵ : ۵

" دُنیا کا مغلوب کرنے والا کون ہے ۔سوا اس شخص کے جس کا یہ ایمان ہے کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے ؟"

یُوحنّا ۱ : ۱۳

" وُہ نہ خُون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خُدا سے پیدا ہوئے ۔"

یُوحنّا ۸ : ۳۲

اور سچّائی سے واقف ہوگے ۔ اور سچّائی تُم کو آزاد کرے گی ۔

۲۔ کرنتھیوں ۳ : ۱۷

" اور خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے ۔"

یُوحنّا ۸ : ۳۶

" پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہو گے " ۔

رُومیوں ۶ : ۱۸ اور ۲۲

" اور گُناہ سے آزاد ہوکر راستبازی کے غلام ہو گئے مگر اب گُناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو کر تُم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور اس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے ۔"

گلتیوں ۵ : ۱

" مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جُتو ۔"

اعمال ۲۲ : ۱۵

" کیونکہ تو اس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے ان باتوں کا گواہ ہوگا جو تُو نے دیکھی اور سُنی ہیں ۔"

نئے سرے سے پیدا شدہ! اب مَیں کون ہوں؟

۱۔کرنتھیوں ۶ : ۹ - ۱۱

"کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے؟ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے نہ بُت پرست نہ زناکار نہ عیّاش نہ لونڈے باز۔ نہ چور۔ نہ لالچی۔ نہ شرابی۔ نہ گالیاں بکنے والے۔ نہ ظالم۔ اور بعض تم میں ایسے ہی تھے بھی، مگر تم خُداوند یسُوع مسیح کے نام سے اور ہمارے خُدا کے رُوح سے دھل گئے اور پاک ہُوئے اور راستباز بھی ٹھہرے۔"

مکاشفہ ۱ : ۵ ب ، ۶

" جو ہم سے محبّت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلہ سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کیلئے کاہن بھی بنا دیا۔ اس کا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے۔ آمین"

۱۔کرنتھیوں ۶ : ۲ الف

"کیا تُم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ دُنیا کا انصاف کریں گے؟"

یسعیاہ ۶۲ : ۳

"اور تو خُداوند کے ہاتھ میں جلالی تاج اور اپنے خُدا کی ہتھیلی میں شاہانہ افسر ہوگی۔"

منصبِ سرفرازی

یوُحنّا ۱۷ : ۲۱ الف

"تاکہ وُہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ! تو مجُھ میں ہے اور مَیں تجُھ میں ہوں۔ وہ بھی ہم میں ہوں۔"

خُدا کے ساتھ رفاقت رکھنے کے لئے بنائے گئے

زبُور ۱۴۵ : ۱۸

"خُداوند ان سب کے قریب ہے جو اس سے دُعا کرتے ہیں یعنی اُن سب کے جو سچائی سے دُعا کرتے ہیں۔"

۲۔ کرنتھیوں ۶ : ۱۶

"اور خُدا کے مَقدِس کو بُتوں سے کیا مناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خُدا کا مَقدِس ہیں۔ چنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ مَیں ان میں بسُونگا اور ان میں چلوں پھروں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہوں گا اور وُہ میری اُمّت ہوں گے۔"

۱۔ پطرس ۴ : ۱۳

بلکہ مسیح کے دکھوں میں جوُں جوُں شریک ہو خوشی کرو تاکہ اس کے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خوش و خرّم ہو۔"

۱۔ یُوحنّا ۱ : ۳ ب

"اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اس کے بیٹے یسُوع مسیح کے ساتھ ہے۔"

یسعیاہ ۴۳ : ۲

"جب تُو سیلاب میں سے گزُرے گا تو مَیں تیرے ساتھ ہُونگا اور جب تُو ندیوں کو عبُور کرے گا تو وُہ تجُھے نہ ڈُبائیں گی جب تو آگ پہ چلے گا تو تجُھے آنچ نہ لگے گی اور شعُلہ تجُھے نہ جلائے گا۔"

یُوحنّا ۱۷ : ۲۳

"مَیں ان میں اور تو مجُھ میں تاکہ وُہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مجُھے بھیجا اور جس طرح کہ تُو نے مجھ سے محبّت رکھّی ان سے بھی محبّت رکھّی۔"

سچّے ایماندار اور مسیح کے درمیان تعلّق

یُوحنّا ۱۴ : ۲۰

"اس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تُم مجھ میں اور مَیں تُم میں۔"

اس کا آخری حکم ہماری پہلی ذمّہ داری

مکاشفہ ۲۲ : ۱۷ الف

"اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ ......"

متّی ۲۸ : ۱۹-۲۰

"پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تُم کو حکم دیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہُوں۔ آمین۔"

"مُقدّسوں کی راستبازی مسیح کے سکُونت کرنے کی راستبازی ہے۔"

کُلسیوں ۱ : ۲۷

"جن پر خُدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی اُمّید ہے تُم میں رہتا ہے۔"

رُومیوں ۱۰ : ۴

"کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کے لئے مسیح شریعت کا انجام ہے۔"

کِس قدر رحم، کِس قدر محبّت، اور کِس قدر فضل

۱-پطرس ۱: ۳

" ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسُوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ اُمّید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا۔"

عبرانیوں ۴: ۱۶

" پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وُہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔"

افسیوں ۲: ۴-۷

" مگر خُدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم پر کی۔ جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے) اور مسیح یسُوع میں شامل کر کے اس کے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اس کے ساتھ بٹھایا۔ تاکہ وُہ اپنی اس مہربانی سے جو مسیح یسُوع میں ہم پر ہے۔ آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت دکھائے"

۱-پطرس ۵: ۱۰

" اب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لئے بُلایا۔ تمہارے تھوڑی مُدّت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تُمہیں کامل اور قائم اور مضبُوط کرے گا۔"

رُومیوں ۳: ۲۴

" مگر اُس کے فضل کے سبب سے اس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسُوع میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔"

کِس کا بیٹا؟

گلتیوں ۴:۴-۵

"لیکن جب وقت پورا ہوگیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا، جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔"

۱-یوحنا ۳:۱ الف

"دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے"

خدا کے وارث

مکاشفہ ۲۱:۷

"جو غالب آئے وہی اِن چیزوں کا وارث ہوگا اور میں اُس کا خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔"

گلتیوں ۴:۶-۷

"اور چونکہ تم بیٹے ہو اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دِلوں میں بھیجا جو اَبّا یعنی اَے باپ! کہہ کر پکارتا ہے۔ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے وسیلے سے وارث بھی ہوا۔"

رومیوں ۸:۱۷

"اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اس کیساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اس کیساتھ جلال بھی پائیں

گلتیوں ۳:۲۹

اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو۔

خُدا نے اپنی صُورت پر اپنے فرزندوں کو بنانا چاہا تاکہ وُہ اس کے ہمشکل ہوں

رُومیوں ۸ : ۲۸-۲۹

" اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خُدا سے محبّت رکھنے والوں کے لئے
بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے ارادہ کے مُوافق بُلائے گئے
کیونکہ جن کو اس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرّر بھی کیا کہ اس کے
بیٹے کے ہم شکل ہوں"۔

مسیح کی مانِند خِدمت کرو۔

لُوقا ۲۲ : ۲۷ ب

"...... لیکن مَیں تُمہارے درمیان خِدمت کرنے والے کی مانند ہوں"۔

مُعاف کرنے والے بنو۔

لُوقا ۲۳ : ۳۴ الف

" یسُوعؔ نے کہا اَے باپ! ان کو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں"۔

حلیم اور فروتن بنو۔

۲-کرنتھیوں ۱۰ : ۱

" مَیں پولُس جو تُمہارے رُوبرُو عاجز اور پیٹھ پیچھے تُم پر دلیر ہُوں،
مسیح کا حِلم اور نرمی یاد دِلا کر خُود تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں۔

مسیح کی مُحبّت میں چلو۔

یُوحنّا ۱۵ : ۹

" جیسے باپ نے مُجھ سے محبّت رکھّی۔ ویسے ہی مَیں نے تُم سے
مُحبّت رکھّی تُم میری مُحبّت میں قائم رہو"۔

ساری دُنیا میں انجیل کی بشارت دو۔ یُوحنّا ۲۰ : ۲۱

" یسُوعؔ نے پھر اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے
مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں بھی تُمہیں بھیجتا ہُوں"۔

چال چلن درُست ہو

۱۔ تھسلنیکیوں ۲ : ۱۲

"تاکہ تُمہارا چال چلن خُدا کے لائق ہو جو تُمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلاتا ہے۔"

۲۔ یُوحنّا ۱ : ۹

"جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسِیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اس کے پاس خُدا نہیں جو اس تعلیم پر قائم رہتا ہے اس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی۔"

یعقوب ۱ : ۱۲

"مُبارک وہ شخص ہے جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے۔ کیونکہ جب مقبُول ٹھہرا تو زندگی کا وُہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے اپنے محبّت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔"

لُوقا ۶ : ۴۷-۴۸

"جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر ان پر عمل کرتا ہے میں تمہیں جتاتا ہُوں کہ وُہ کس کی مانند ہے۔ وُہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر بُنیاد ڈالی۔ جب طُوفان آیا اور سیلاب اس گھر سے ٹکرایا تو اسے ہلا نہ سکا کیونکہ وُہ مضبُوط بنا ہُوا تھا۔"

اس کی حضُوری کیلئے خواہشمند

طِطُس ۲ : ۱۳

"اور اُس مُبارک اُمّید یعنی اپنے بُزرگ خُدا اور مُنجّی یسُوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔"

اُس کی کاریگری

افسیوں ۲ : ۸-۱۰

کیونکہ تُم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیّار کیا تھا۔"

افسیوں ۳ : ۲۰-۲۱

"اب جو ایسا قادر ہے کہ اس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہُت زیادہ کام کر سکتا ہے۔ کلیسیا میں اور مسیح یسُوع میں پُشت در پُشت اور ابدالآباد اُس کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔"

۱-کرنتھیوں ۲ : ۵

"تاکہ تُمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر موقُوف ہو۔"

اس میں کامل اور مکمّل بنائے جائیں گے

افسیوں ۴ : ۱۳

"جب تک ہم سب کے سب خُدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پہُنچ جائیں۔"

کُلسّیوں ۲ : ۹، ۱۰

"کیونکہ اُلُوہیّت کی ساری معمُوری اُسی میں مجسّم ہو کر سکُونت کرتی ہے۔ اور تُم اُسی میں معمُور ہو گئے ہو جو ساری حکُومت اور اختیار کا سر ہے۔"

مَیں بادشاہ کی دُلہن کا ایک عضو ہُوں

کیوں اس نے جس کے چاروں طرف بے شمار فرشتے عبادت
کرتے ہوئے نظر آتے ہیں زوال شدہ انسان کو پیار کیا؟

عبرانی ۱ : ۶

" اور جب پہلوٹھے کو دُنیا میں پھر لاتا ہے۔ تو کہتا ہے کہ خُدا کے
سب فرشتے اسے سجدہ کریں "

امثال ۸ : ۳۱ ب

.... اور میری خُوشنودی بنی آدم کی صُحبت میں تھی۔

رُومیوں ۷ : ۴ ب

.... شریعت کے اعتبار سے اس لئے مُردہ بن گئے کہ اُس دُوسرے کے
ہو جاؤ جو مُردوں میں سے جِلایا گیا تا کہ ہم سب خُدا کے لئے پھل پیدا کریں

رُومیوں ۱۲ : ۴-۵

" کیونکہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بہُت سے اعضا ہوتے ہیں
اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں۔ اُسی طرح ہم بھی جو بہُت سے ہیں مسیح
میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دوسرے کے اعضا "

دُلہن اس سے زندگی حاصل کرتی ہے

۱۔ یُوحنّا ۵ : ۱۲

" جس کے پاس بیٹا ہے اس کے پاس زِندگی ہے اور جس کے
پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں۔"

دُلہن کے لئے کُل پیار

رُومیوں ۸ : ۳۲

" جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اسے حوالہ
کر دیا وُہ اس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟"

مَیں کون ہُوں جو اُس کے تخت میں شریک ہُوں؟

دُلہن اُس کے تخت وتاج میں حصّہ دار ہوگی

مکاشفہ ۳: ۲۱

"جو غالب آئے میں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا جس طرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھ گیا۔

بادشاہ کا شہر اور اس کی دُلہن

عبرانی ۱۱: ۱۶

"مگر حقیقت میں وُہ ایک بہتر یعنی آسمانی ملک کے مُشتاق تھے اسی لئے خُدا اُن سے یعنی ان کا خُدا کہلانے سے شرمایا نہیں۔ چنانچہ اُس نے اُن کے لئے ایک شہر تیار کیا۔"

مکاشفہ ۳: ۱۲۔ الف

"جو غالب آئے مَیں اسے اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک ستون بناؤں گا، وُہ پھر کبھی باہر نہ نکلے گا اور مَیں اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر یعنی اس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے..."

مکاشفہ ۲۱: ۲

"پھر مَیں نے شہر مُقدّس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وُہ اس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سِنگار کیا ہو۔"

مکاشفہ ۲۲: ۱۴

"مُبارک ہیں وُہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیونکہ زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے۔"

حقیقی دولت

لُوقا ۱۶ : ۱۱

"پس جب تم ناراست دولت میں دیانتدار نہ ٹھہرے، تو حقیقی دولت کون تمہارے سپرد کرے گا؟"

۲۔ کرنتھیوں ۸ : ۹

"کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا۔ تاکہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولت مند ہو جاؤ۔"

یعقوب ۲ : ۵

"اے میرے پیارے بھائیو! سنو۔ کیا خدا نے اس جہان کے غریبوں کو ایمان میں دولتمند اور اس بادشاہی کے وارث ہونے کے لئے برگزیدہ نہیں کیا۔ جس کا اس نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔"

مکاشفہ ۲ : ۹ الف

"میں تیری مصیبت اور غریبی کو جانتا ہوں (مگر تو دولتمند ہے)۔۔"

دُنیاوی دولت میں خطرہ،

۱۔ تیموتھی ۶ : ۱۷-۱۹

"اس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولتمند بنیں، اور سخاوت پر تیار اور امداد پر مستعد ہوں، اور آئندہ کے لئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قائم کر رکھیں۔ تاکہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں۔"

میرے نزدیک حقیقی دَولت کے کیا معنی ہیں؟

فلپیوں ۳ : ۲۱

" وُہ اپنی اس قُوّت کی تاثیر کے موافِق جِس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے۔ ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صورت پر بنائے گا۔

کلسّیوں ۱ : ۱۲، ۱۳

" اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اس لائق کیا کہ نوُر میں مُقدّسوں کے ساتھ میراث کا حِصّہ پائیں۔ اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔"

اعمال ۲۰ : ۳۲

" اب میں تمہیں خُدا اور اُس کے فضل کے کلام کے سپُرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے۔ اور تمام مُقدّسوں میں شریک کر کے میراث دے سکتا ہے۔"

کلسّیوں ۳ : ۴

"جب مسیح جو ہماری زندگی ہے ظاہر کیا جائے گا، تو تُم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہر کئے جاؤ گے۔"

افسیوں ۳ : ۶ اور ۸

"یعنی یہ کہ مسیح یسُوع میں غیر قومیں خوشخبری کے وسیلہ سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور وعدہ میں داخل ہیں۔ مجُھ پر جو سب مقدّسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں یہ فضل ہُوا کہ میں غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خُوشخبری دُوں۔"

اَے خُداوند میں خُوش ہُوں کہ مَیں تیرا ہُوں

زبُور ۴۰ : ۱۶

" تیرے سب طالب تُجھ میں خُوش وخُرّم ہُوں تیری نجات کے عاشق ہمیشہ کہا کریں ۔ خُداوند کی تمجید ہو۔"

زبُور ۳۲ : ۱۱

" اے صادقو! خُداوند میں خُوش وخُرّم رہو اور اے راست دِلو! خُوشی سے للکارو۔"

فلپّیوں ۴ : ۴

" خُداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہُوں کہ خوش رہو۔"

۲۔کرنتھیوں ۴ : ۱۷

" کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مُصیبت ہمارے لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے"

زکریاہ ۹ : ۹ الف

" اَے بِنتِ صیُّون تو نہایت شادمان ہو۔ اے دُخترِ یروشلیم خُوب للکار۔ کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے ۔ وُہ صادق ہے اور نجات اُس کے ہاتھ میں ہے۔"

لُوقا ۱۰ : ۲۰

" تو بھی اس سے خُوش نہ ہو کہ روحیں تُمہارے تابع ہیں بلکہ اس سے خُوش ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لکھے ہُوئے ہیں۔"

زبُور ۵ : ۱۱

" لیکن وُہ سب جو تُجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں شادمان ہوں ۔ وُہ سَدا خُوشی سے للکاریں کیونکہ تُو اُن کی حمایت کرتا ہے، اور جو تیرے نام سے محبّت رکھتے ہیں تُجھ میں شاد رہیں کیونکہ تُو صادق کو برکت بخشے گا۔"

کیا تُم اُس کے رحم کو ہمیشہ تک ردّ کر دو گے

امثال ۸ : ۳۶

" لیکن جو مجھ سے بھٹک جاتا ہے اپنی ہی جان کو نقصان پہنچاتا ہے مجھ سے عداوت رکھنے والے سب موت سے محبّت رکھتے ہیں۔"

عبرانیوں ۱۲ : ۲۵

" خبردار! اس کہنے والے کا انکار نہ کرنا کیونکہ جب وُہ لوگ زمین پر ہدایت کرنے والے کا انکار کرکے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے سے مُنہ موڑ کر کیونکر بچ سکیں گے ؟"

لُوقا ۱۳ : ۲۴-۲۵

" اس نے اُن سے کہا جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو گے کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے ۔ جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ بند کر چکا ہو اور تُم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خُداوند! ہمارے لئے کھول دے اور وُہ جواب دے کہ مَیں تُم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔"

رحم کا انکار غضب میں بدل سکتا ہے

۲۔تھسلنیکیوں ۲ : ۱۰-۱۲

" اور ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی اس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبّت کو اختیار نہ کیا جس سے ان کی نجات ہوتی ۔ اسی سبب سے خُدا ان کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تاکہ وُہ جھُوٹ کو سچ جانیں اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وُہ سب سزا پائیں ۔"

اِس بادشاہ کے بغیر میں کون ہُوں ؟

گُناہ آلُودہ اور مُجرم

یُوحنّا ۳ : ۱۸

" جو اس پر ایمان لاتا ہے اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چُکا اس لئے کہ وُہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔"

عبرانیوں ۱۰ : ۲۶-۲۷

" کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بُوجھ کر گُناہ کریں تو گُناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی۔ ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور غضب ناک آتش باقی ہے ...."

کلام کے وسیلہ سے اِنصاف کیا جائیگا

یُوحنّا ۱۲ : ۴۸

" جو مجُھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبُول نہیں کرتا اس کا ایک مجُرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجُرم ٹھہرائے گا۔"

پیار کرتے ہوئے تلاش کرتے تھے

۱۔ یُوحنّا ۴ : ۹

" جو محبّت خُدا کو ہم سے ہے وہ اس سے ظاہر ہوئی کہ خُدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے۔ تاکہ ہم اس کے سبب سے زندہ رہیں۔"

مکاشفہ ۲۲ : ۱۷

" اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ۔ اور سُننے والا بھی کہے آ، اور جو پیاسا ہو وُہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے۔"

جہنم جانے والا بیوقوف ہے

جہنم میں ابلیس کے ساتھ غضب اور اذیّت میں زندگی بسر کرنا بیوقوفی ہے۔ جب کہ آپ مسیح میں لافانی خُوشی حاصل کر سکتے ہیں اور کائنات کے تاج وتخت کو ہمیشہ کے لئے حاصل کر سکتے ہیں

زبُور ۵۳ : ۱ الف

" احمق نے اپنے دِل میں کہا ہے کہ کوئی خُدا نہیں "

لُوقا ۱۱ : ۳۹ ، ۴۰

" خُداوند نے اس سے کہا کہ اَے فریسیو! تُم پیالے اور رکابی کو اُوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکن تُمہارے اندر لُوٹ اور بدی بھری ہے۔ اَے نادانو! جس نے باہر کو بنایا کیا اس نے اندر کو نہیں بنایا؟"

متّی ۷ : ۲۶-۲۷

" اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے اور ان پر عمل نہیں کرتا وُہ اس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا اور مینہ برسا، اور پانی چڑھا۔ اور آندھیاں چلیں اور اس گھر کو صَدمہ پہنچایا اور وُہ گِر گیا اور بالکل برباد ہو گیا۔"

یرمیاہ ۱۷ : ۱۱

" بے انصافی سے دولت حاصل کرنے والا اُس تیتر کی مانند ہے جو کسی دُوسرے کے انڈوں پر بیٹھے وُہ آدھی عُمر میں اُسے کھو بیٹھے گا۔ اور آخر کو احمق ٹھہرے گا۔"

جہنّم خدا کی تپائی ہوئی جگہ ہے

جلال کے بادشاہ کا انکار کرنے والے سب وہاں جائینگے

عبرانیوں ۶ : ۸

" اور اگر جھاڑیاں اور اُونٹ کٹارے اگاتی ہے تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو۔ اور اس کا انجام جلایا جانا ہے۔"

متّی ۱۳ : ۴۱ - ۴۲

" ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اس کی بادشاہی میں سے جمع کریں گے۔ اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔"

مکاشفہ ۱۴ : ۱۱

" اور اُن کے عذاب کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہے گا اور جو اُس حیوان اور اُس کے بُت کی پرستش کرتے ہیں اور جو اس کے نام کی چھاپ لیتے ہیں، ان کو رات دن چین نہ ملے گا۔"

فلپیوں ۳ : ۱۸ ب ۱۹ الف

" .... وہ مسیح کی صلیب کے دُشمن ہیں۔ اُن کا انجام ہلاکت ہے۔ اُن کا خُدا پیٹ ہے۔"

خُدا ہمیں جہنّم سے بچانے کے لئے معُجزات کرنے کے لئے بھی تیار ہے۔ ایسے کرنے کے لئے اس نے ابدی موت پر فتح حاصل کرلی اور مُردوں میں سے پھر جی اُٹھا کہ ہم اس میں فتح پائیں اور اس کیلئے زندہ رہیں۔ دُوسری بات یہ ہے کہ باغی گنہگار تبدیل ہو کر مسیح کی محبت میں نیا مخلوق بن جائے۔

بادشاہوں کے بادشاہ ابلیس کو قید میں ڈال دیں

مکاشفہ ۲۰ : ۱ - ۳

" پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی اس نے اُس اژدہا یعنی پرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا اور اس پر مہر کر دی تاکہ وُہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے ۔اس کے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے کھولا جائے ۔"

مکاشفہ ۲۰ : ۷ اور ۱۰

" اور جب ہزار برس پورے ہو چکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا اور ان کا گمراہ کرنے والا ابلیس آگ اور گندھک کی اس جھیل میں ڈالا جائے گا ۔ جہاں وُہ حیوان اور جھُوٹا نبی بھی ہو گا اور وُہ رات دن ابدالآباد عذاب میں رہیں گے ۔"

ابلیس پر مکمّل اور اَبدی فتح

عبرانی ۲ : ۱۴

" پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وُہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہُوا تاکہ موت کے وسیلہ سے اس کو جسے موت پر قُدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کر دے ۔"

اِسی وقت فیصلہ کریں کہ ابد تک کس کی پرستش و خدمت کرینگے

متّی ۶ : ۲۴

"کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دُوسرے سے محبّت یا ایک سے ملا رہے گا اور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خُدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔"

کیا تم قید و بند میں شیطان کی پیروی کر رہے ہو۔
بادشاہوں کی بادشاہی ابدی عادل
منصف تخت کی پیروی کرتے ہیں ؟

اعمال ۲۶ : ۱۸

"کہ تو اُن کی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خُدا کی طرف رجُوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے باعث گُناہ کی معافی اور مقدّسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں۔"

مکاشفہ ۲۱ : ۸

"مگر بُزدِلوں، اور بے ایمانوں اور گھنونے لوگوں اور خُونیوں اور حرام کاروں اور جادُوگروں اور بت پرستوں اور سب جھُوٹوں کا حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل ہوگا۔ یہ دُوسری مَوت ہے۔"

یوُحنّا ۸ : ۳۴-۳۶

یسُوع نے انہیں جواب دیا میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے۔ گُناہ کا غلام ہے اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا۔ بیٹا ابد تک رہتا ہے پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔"

میرے قدموں سے زندگی کی ندیاں جاری ہیں

یُوحنّا ۴ : ۱۰

" یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی کہ وُہ کون ہے جو تُجھ سے کہتا ہے ، مُجھے پانی پلا تو تُو اس سے مانگتی اور وُہ تُجھے زندگی کا پانی دیتا۔"

یُوحنّا ۷ : ۳۷

" پھر عید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یسُوع کھڑا ہُوا اور پکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے۔ جو مجُھ پر ایمان لائیگا اس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مُقدّس میں آیا ہے ، زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی ۔"

مکاشفہ ۷ : ۱۷

"کیونکہ جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے وُہ ان کی گلّہ بانی کرے گا اور انہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا اور خُدا ان کی آنکھوں کے سب آنسُو پُونچھ دے گا ۔"

مکاشفہ ۲۲ : ۱-۳

"پھر اُس نے مجُھے بلّور کی طرح چمکتا ہُوا آبِ حیات کا ایک دریا دکھایا جو خُدا اور برّہ کے تخت سے نکل کر اس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔

اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت تھا اس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے۔ اور ہر مہینے پھلتا تھا اور اس درخت کے پتوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔

اور پھر لعنت نہ ہوگی اور خُدا اور برّہ کا تخت اس شہر میں ہوگا اور اس کے بندے اس کی عبادت کریں گے۔

کیا تُم نے اِسے کھو دیا ہے؟ پورے دِل سے اس کے طالب ہوں

متّی ۶ : ۳۳

"بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مل جائیں گی۔"

استثنا ۴ : ۲۹

"لیکن وہاں بھی اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے طالب ہو تو وُہ تجھ کو مل جائے گا۔ بشرطیکہ تو اپنے پُورے دِل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈُھونڈے۔"

امثال ۸ : ۱۷

"جو مجھ سے محبّت رکھتے ہیں مَیں اُن سے محبّت رکھتی ہُوں اور جو مجھے دِل سے ڈھونڈتے ہیں وُہ مجھے پا لیں گے۔"

لُوقا ۱۱ : ۹

"پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں مانگو تو تُمہیں دیا جائے گا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے کھولا جائے گا۔"

ہوسیع ۱۰ : ۱۲

"اپنے لئے صداقت سے تخم ریزی کرو شفقت سے فصل کاٹو اور اپنی افتادہ زمین میں ہل چلاؤ کیونکہ اب موقع ہے کہ تُم خُداوند کے طالب ہو۔ تاکہ وُہ آئے اور راستی کو تُم پر برسائے۔"

یسعیاہ ۵۵ : ۶

"جب تک خداوند مل سکتا ہے اس کے طالب ہو جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔"

زبُور ۸۶ : ۱۲

یا ربّ میرے خُدا! مَیں پُورے دِل سے تیری تعریف کروں گا مَیں ابد تک تیرے نام کی تمجید کروں گا۔"

شادی کی ضیافت
خُدا دُلہن حاصل کرتا ہے

مکاشفہ ۲۱ : ۹ ب-۱۱ اور ۲۲ : ۲۴ الف

".... ادھر آ ۔ مَیں تجھے دُلہن یعنی برّہ کی بیوی دُکھاؤں ۔ اور وُہ مجھے رُوح میں ایک بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہر مُقدّس یروشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دکھایا۔ اُس میں خُدا کا جلال تھا اور مَیں نے اُس میں کوئی مقدس نہ دیکھا اس لئے کہ خُدا وند خُدائے قادرِ مطلق اور برّہ اس کا مقدس ہیں اور اس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خُدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے ۔ اور برّہ اس کا چراغ ہے اور قومیں اس کی روشنی میں چلیں پھریں گی۔"

مکاشفہ ۱۹ : ۶ ب - ۹

".... ہیللویاہ اس لئے کہ خُداوند ہمارا خُدا قادرِ مُطلق بادشاہی کرتا ہے ۔ آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اس کی تمجید کریں اس لئے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا اور اس کو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدّس لوگوں کی راستبازی کے کام مُراد ہیں اور اس نے مجھ سے کہا لکھ ، مُبارک ہیں وُہ جو برّہ کی شادی کی ضیافت میں بلائے گئے ہیں ۔ پھر اس نے مجھ سے کہا یہ خدا کی سچّی باتیں ہیں۔"

خُدا کے لئے کس قِسم کی دُلہن؟

جو اپنی مرضی سے اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دے

"... خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خُدا کے حوالہ کرو" —— رُومیوں ۶: ۱۳ ب

دُلہا کو پیار کرتی ہے

"جو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح سے لازوال محبّت رکھتے ہیں۔ ان سب پر فضل ہوتا رہے"۔ —— افسیوں ۶: ۲۴

اس کے ساتھ ایک

"اِس لئے کہ ہم اس کے بدن کے عضو ہیں"۔ افسیوں ۵: ۳۰

"... اس سے چھُوٹ کر..... ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ —۲-پطرس ۱: ۴

الٰہی قوّت سے معمُور

"بلکہ غیر فانی زِندگی کی قوّت کے مُطابق مقرّر ہو" — عبرانیوں ۷: ۱۶

الٰہی محبّت سے معمُور

"جب ہم خُدا سے محبّت رکھتے اور اس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں"۔ —— ۱-یُوحنّا ۵: ۲ الف

بے داغ

"اے میری پیاری! تُو سراپا جمال ہے تجھ میں کوئی عیب نہیں"۔ غزل ۴: ۷

"پس اے عزیزو! چونکہ تُم اِن باتوں کے منتظر ہو اس لئے اس کے سامنے اطمینان کی حالت میں بے داغ اور بے عیب نکلنے کی کوشش کرو"۔ —— ۲-پطرس ۳: ۱۴

ضرور ہی فضل کی کثرت کی مالک ہوگی

"... اس فضل کی کامل امّید رکھو جو یسُوع مسیح کے ظہُور کے وقت تُم پر ہونے والا ہے" —— ۱-پطرس ۱: ۱۳ ب

بادشاہ عالمگیر بغاوت کو تباہ و برباد کر دے گا

مکاشفہ ۱۷ : ۱۴

" وُہ برّہ سے لڑیں گے اور برّہ ان پہ غالب آئے گا کیونکہ وُہ خُداوندوں کا خُداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو بُلائے ہُوئے اور برگزیدہ اور وفادار اس کے ساتھ ہیں وُہ بھی غالب آئیں گے "۔

مکاشفہ ۱۸ : ۲۱

" پھر ایک زور آور فرشتہ نے بڑی چکّی کے پاٹ کی مانند ایک پتّھر اُٹھایا اور یہ کہہ کر سمندر میں پھینک دیا کہ بابل کا بڑا شہر بھی اسی طرح زور سے گرایا جائے گا۔ اور پھر کبھی اس کا پتہ نہ ملے گا۔"

۲-تھسلنیکیوں ۲ : ۸

" اس وقت وُہ بے دین ظاہر ہو گا جسے خُداوند یسُوع اپنی مُنہ کی پھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نیست کرے گا۔

زکریاہ ۱۴ : ۱۲

" اور خُداوند یروشلیم سے جنگ کرنے والی سب قوموں پہ یہ عذاب نازل کرے گا کہ کھڑے کھڑے اُن کا گوشت سُوکھ جائے گا اور ان کی آنکھیں چشم خانوں میں گل جائیں گی اور اُن کی زبان اُن کے مُنہ میں سڑ جائے گی "۔

۱-کرنتھیوں ۱۵ : ۲۴

" اس کے آخرت ہو گی۔ اس وقت وُہ ساری حکومت اور سارا اختیار اور قُدرت نیست کر کے بادشاہی کو خُدا یعنی باپ کے حوالے کر دے گا "۔

زمین پر ہزار برس کے لئے بادشاہی

متّی ۶ : ۱۰

" تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔"

متّی ۵ : ۵

" مُبارک ہیں وُہ جو حلیم ہیں کیونکہ وُہ زمین کے وارث ہوں گے۔"

مکاشفہ ۱۱ : ۱۵ ب

"...... دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُس کے مسیح کی ہوگی اور وُہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا۔"

مکاشفہ ۵ : ۹ ب ۱۰

"...... کیُونکہ تُو نے ذبح ہو کر اپنے خُون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمّت اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا اور ان کو ہمارے خدا کے لئے ایک بادشاہی اور کاہن بنا دیا اور وُہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں۔"

مکاشفہ ۲۰ : ۴ ب

"...... اور ان کی رُوحوں کو بھی دیکھا جن کے سر یسُوع کی گواہی دینے اور خُدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جنہوں نے نہ اس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اس کے بُت کی اور نہ اس کی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وُہ زندہ ہو کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔"

مکاشفہ ۲۰ : ۶

" مُبارک اور مُقدّس وُہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دُوسری موت کا کچھ اختیار نہیں۔ بلکہ وُہ خُدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کریں گے۔"

دُلہا کے ساتھ اَبد تک زِندگی بسر کرنا ،

مَیں اور خُدا۔ خُوشی کے ساتھ تا ابد اکٹھے رہیں گے

زبُور ۱۴۵ : ۱

" اَے میرے خُدا۔ اَے بادشاہ میں تیری تمجید کروں گا اور ابدالآباد تیرے نام کو مُبارک کہوں گا۔"

یُوحنّا ۱۷ : ۲۴ الف

اے باپ! مَیں چاہتا ہُوں کہ جنہیں تو نے مجُھے دیا ہے جہاں مَیں ہُوں وُہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مجُھے دیا ہے ......"

۱ تھسلنیکیوں ۴ : ۱۶ ج-۱۷

"..... پہلے تو وُہ جو مسِیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہوں گے اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہَوا میں خُداوند کا استقبال کریں اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے"۔

مکاشفہ ۲۱ : ۳ ب - ۴

"..... دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وُہ ان کے ساتھ سکونت کرے گا اور وُہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خُدا آپ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خُدا ہوگا۔ اور وُہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسُو پُونچھ دیگا۔ اس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا نہ آہ و نالہ نہ درد۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں "۔

مکاشفہ ۲۲ : ۵

" اور پھر رات نہ ہوگی اور وُہ چراغ اور سُورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے کیونکہ خُداوند خُدا اُن کو روشن کرے گا اور وُہ ابدالاباد بادشاہی کریں گے"۔

مَیں کَون ہُوں؟

ہمارا خالق اس بات سے بخُوبی واقف ہے کہ ہم کیا ہیں ؟ کَون ہیں ؟ مزید برآں اِن حقائق کو کلامِ الٰہی میں احسن طریقہ سے پیش کر دیا گیا ہے تاکہ ہم اپنی حالت سے واقف ہو جائیں کہ جب ہم پَیدا ہُوئے تو ہمیں کیسا بنایا گیا ؟ اور ہم کیا سے کیا بن گئے ؟ اور پھر ہم کہاں جا رہے ہیں ؟ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ الٰہی تحفّظ کو اپنا کر ہم کیا بن سکتے ہیں ؟

بعض لوگ تو الٰہی تحفّظ سے بالکل ناواقف ہیں اور جو تھوڑے بہُت اِس عظیم حقیقت سے بہرہ ور ہیں وُہ بھی اسے جزوی طور پر جانتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت اِس بات کی ہے کہ وُہ کلامِ مُقدّس کو اَور بھی شوق سے جانیں اور تحقیق کریں کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح سے ہیں۔

ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو الٰہی تحفّظ میں آنے کا مخالف ہے اور اِس کے خلاف مصرُوفِ کار ہے مگر بعض لوگوں نے اُسے بڑے پیار سے اپناتے ہوئے اس بات کو جان لیا ہے کہ ایسا کرنے سے انہوں نے مسیح یسُوع میں عظیم اور ابدی منزل کو نشان بنا لیا ہے۔

میری رُوح بحیثیّت ابدی ہونے کے بڑی قیمتی ہے مگر اس کی قدر و قیمت کا انحصار اِس بات پر ہے کہ خالقِ حقیقی اس کو کیا بنائے گا۔ خالقِ کائنات کو رَدّ کرنے کے باعث اِسے (رُوح کو) تا ابد اپنی نااہلیّت کی سزا بھُگتنا ہو گا اور اپنے ننگے پن کا احساس رہے گا لیکن اُس (خُدا) کی قبولیّت اور باوفا تابعداری سے وُہ (رُوح) اِس لائق ٹھہرتی ہے کہ وُہ مسیح یسُوع کی دُلہن کی حیثیّت سے اس کے جلالی تخت میں اس کی شریک ہو۔

——— واٹ سن گڈ مین

Read booklets online or by App
www.wmp-readonline.org